السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب یزید نے حضرت حسینؓ کو گرفتار کرنے کے لئے سپاہی بھیجے تھے، توانھوں نے گرفتار کرنے کی بجائے حضرت امام حسینؓ کو شہید کردیا، اس کے صلہ میں ان سپاہیوں کو سزا کیوں نہیں دی گئی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہاں جو جنگ ہوئی ہے وہ ایک اتفاقی بات ہے، سپاہیوں کا مطالبہ تھا، کہ ہم آپ کو گورنر بصرہ وکوفہ عبیداللہ بن زیادہ کے پاس لے جانا چاہتے ہیں تاکہ وہاں برائے یزید بیعت کر کے پھر یزید کے پاس آپ کو بھیجا جائے گا، دراصل، سپاہی دارالخلافہ دمشق کے نہیں تھے، بلکہ عبیداللہ بن زیاد گورنر کی طرف سے آئے تھے، فوج نے کوفہ لے جانے پر اصرار کیا اور حضرت امام حسین کوفہ جانے کو تیار نہیں تھے، انہوں نے تین تجویزیں پش کی تھیں جو کہ معقول تھیں

1: مجھے یزید کے پاس بھیج دو، ۲: مجھے سرحد میں جانے دو جہاں میں کفار سے جہاد کروں گا یا مجھے واپس مدینہ جانے دو سپاہیوں کو چاہیے تھا کہ ان معقول تجویزوں کو قبول کرلیتے، مگر سپاہیوں نے قبول نہیں کیا اور انہیں گورنر کے پاس لیجانے پر اصرار کیا اور حضرت امام حسینؓ گورنر کے پاس جانے کو تیار نہیں تھے، اس واسطے لڑائی ہوئی ہے اور وہ کچھ ہوا جو ہوا، تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ گورنر کو یزید نے اس طرح سزا دی ہے کہ پہلے وہ دو صوبے (بصرہ وکوفہ) کے گورنر تھے، اب انھیں صرف ایک صوبہ کی گورنری تک محدود کردیا گیا، (ہفت روزہ اہلحدیث لاہور جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۲۶) اخبار اہلحدیث دہلی جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۱۶، ۱۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 92

محدث فتویٰ